5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

خصال

شیخ الصدوق رح

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	خصال
مؤلف	شیخ الصدوق علیہ الرحمہ
تحقیق وتشریح	محمد باقر کمرہ ای
مترجم	عمران رجانی
مترجم تشریحات	ملیکہ خاتون کاظمی
تزئین وتصحیح	سید فیضیاب علی رضوی
کمپوزنگ	الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ)
اشاعت اول	اکتوبر۲۰۰۳، رمضان۱۴۲۳
اشاعت دوئم	جولائی۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹

AL-KISA®
PUBLISHERS

We Provide The Standard

R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com

﴿۱۴﴾ **رسول خداؐ کے اصحاب بارہ ہزار مرد تھے:** احمد ابن جعفر ہمدانی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن ابراہیم ابن ہاشم نے اپنے والد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے ابن ابی عمیر سے، اس نے ہشام ابن سالم سے نقل کیا کہ امام جعفر صادق نے فرمایا: رسول خداؐ کے اصحاب بارہ ہزار مرد تھے جن میں سے آٹھ ہزار مدینہ کے تھے، دو ہزار مکہ کے اور دو ہزار طلقاء کے کہ ان میں کوئی قدری تھا، نہ ہی کوئی مرجی، نہ حروری (خارجی)، نہ معتزلی اور نہ ہی کوئی صاحب قیاس، (بلکہ) وہ رات اور دن میں (بھی) گریہ کرتے تھے اور کہتے تھے "قبل اس کے کہ ہم خمیری (ایک نسخے میں ہے جو کی) روٹی کھائیں ہماری روحیں قبض کر لے!"

﴿۱۵﴾ **اس نور کا تذکرہ جو حضرت آدمؑ کی خلقت سے چار ہزار سال پہلے اللہ عزّوجلّ کے سامنے تھا:** محمد ابن حسن ابن احمد ابن ولیدؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن خالد ہاشمی نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسن ابن حماد بصری نے اپنے والد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے ابو جارود سے، اس نے محمد ابن عبداللہ سے، اس نے اپنے والد سے، اس نے اپنے اجداد سے نقل کیا کہ رسول خداؐ نے فرمایا: میں اور علیؑ حضرت آدمؑ کی خلقت سے چار ہزار سال پہلے اللہ کے سامنے ایک نور تھے، پس جب اللہ نے حضرت آدمؑ کو خلق کیا تو اس نور کو ان کے صلب میں قرار دیا اور اللہ اسے ایک کے بعد ایک صلب میں منتقل کرتا رہا یہاں تک کہ اس کو حضرت عبدالمطلبؑ کے صلب میں رکھا اور پھر حضرت عبدالمطلبؑ کے صلب سے نکال کر اس کو دو حصوں میں تقسیم کیا کہ ایک حصہ حضرت عبداللہؑ میں رکھا اور ایک حصہ حضرت ابو طالبؑ میں، لہٰذا علیؑ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں؛ اس کا گوشت میرا گوشت ہے اور اس کا خون میرا خون، تو جس شخص نے اس سے محبت کی پھر مجھ سے تو میں اس سے محبت کرتا ہوں اور جس نے اس سے بغض رکھا اور پھر مجھ سے تو میں اس سے نفرت کرتا ہوں!

﴿۱۶﴾ **حضرت آدمؑ کی خلقت سے بائیس ہزار سال قبل محمود نامی فرشتہ کے دونوں کاندھوں پر لکھی تحریر کا ذکر:** جعفر ابن محمد ابن مسرورؒ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسین ابن محمد ابن عامر نے معلی ابن محمد بصری کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے احمد ابن ابی نصر بزنطی سے، اس نے ابو جعفر سے (ایک نسخہ میں ہے علی ابن جعفر سے) نقل کیا کہ میں نے امام موسیٰ کاظمؑ کو فرماتے سُنا: اِک مرتبہ رسول خداؐ تشریف فرما تھے کہ ایک فرشتہ آپؐ کی خدمت میں آیا کہ جس کے چوبیس چہرے تھے تو اس سے رسول خداؐ نے فرمایا: میرے حبیب جبرئیلؑ، میں نے تمہیں اس صورت میں کبھی نہیں دیکھا تو آنے والے فرشتہ نے کہا: میں جبرئیل نہیں ہوں، (بلکہ) میں محمود ہوں کہ اللہ عزّوجلّ نے مجھے بھیجا ہے تاکہ میں ایک نور کی دوسرے نور سے شادی کروا دوں!

آپؐ نے فرمایا: کس کی شادی کس سے؟!

فرشتہ نے کہا: فاطمہ سلام اللہ علیہا کی علی علیہ السلام سے!

فرمایا: جس وقت وہ فرشتہ پیچھے کی طرف گھوما تو اس کے دونوں کاندھوں کے بیچ میں تحریر تھا "محمد رّسول اللہ، علی وصیّہ" تو رسول خداؐ نے فرمایا: تمہارے ان دونوں کاندھوں کے بیچ میں یہ کب سے تحریر ہے؟!

فرشتہ نے کہا: اللہ عزّوجلّ کے حضرت آدمؑ کو خلق کرنے سے بائیس ہزار سال پہلے سے!

﴿۱۷﴾ **اللہ عزّوجلّ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیؐ خلق کیے اور اللہ عزّوجلّ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار وصی خلق کیے:** محمد ابن احمد بغدادی وراق نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: علی ابن محمد مولیٰ رشید نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: دارم